مولانا سعید احمد بخاری

خیر و شر کی کنجیاں

علامہ ابنِ قیمؒ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب حادی الارواح الی بلاد الافراح کے صـ ۴۵ پہ ایک عجیب بحث فرمائی ہے۔ یہ کتاب عربی میں ہے۔ اس کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے ہر مطلوب کے لئے کنجی بنائی ہے جس کی وجہ سے اس مطلوب تک پہنچا جاتا ہے۔ جنت کی کنجی لا الہ الا اللہ کی شہادت دینا ہے۔ نماز کی کنجی پاکی ہے۔ حج کی کنجی احرام ہے۔ نیکی کی کنجی سچ ہے۔ جنت کی کنجی توحید ہے۔ علم کی کنجی حسن سوال ہے۔ نصرت و کامیابی کی کنجی صبر ہے۔ مزید نعمت کی کنجی شکر ہے۔ ولایت کی کنجی محبت اور ذکر ہے۔ فلاح کی کنجی تقویٰ ہے۔ توفیق کی کنجی رغبت اور ڈر ہے۔ قبولیت کی کنجی دعا ہے۔ رغبت آخرت کی کنجی زہد فی الدنیا ہے۔ ایمان کی کنجی تفکر ہے۔ اللہ کے پاس جانے کی کنجی اسلام اور اخلاص ہے۔ حیاتِ قلب کی کنجی تدبر فی القرآن اور سحری کے وقت دعا کرنا اور گناہوں کا ترک کرنا ہے۔ رحمت کی کنجی اللہ کی عبادت احسان کی کیفیت سے کرنا اور مخلوق کے نفع کے لئے سعی کرنا ہے۔ رزق کی کنجی استغفار اور تقویٰ ہے عزت کی کنجی اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت ہے۔ آخرت کی کنجی امیدوں کو مختصر کرنا ہے۔ ہر خیر کی کنجی اللہ کی طرف اور دار آخرت کی طرف رغبت ہے۔ ہر شر کی کنجی حبّ دنیا ہے۔ اور امیدوں کا لمبا ہونا ہے۔ دوزخ کی کنجی شرک اور کفر ہے۔ ہر گناہ کی کنجی شراب ہے اور گانا زنا کی کنجی ہے۔ نقصان کی اور محرومی کی کنجی سستی اور آرام طلبی ہے۔ کفر گناہ کی کنجی ہے۔ نفاق کی کنجی جھوٹ ہے۔ بخل کی کنجی حرص ہے۔ اور سنت سے اعراض کرنا بدعت کی کنجی ہے۔

حضرت علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس عظیم باب علم کا جس میں خیر و شر کی کنجیاں بتا دی گئی ہیں۔ ایک ایک جملہ ایسا ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے تو دنیا اور آخرت کی کامیابی مل سکتی ہے۔ اگر کنجی مل جائے تو قُفل آسانی سے کھل سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے حضرت علامہ کو کہ انہوں نے ہر مسئلہ کی کنجی بتا دی ہے۔